مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرۂ کتب

حیاتِ بیلیانی | تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمٰن — ضخامت ۱۲۸ صفحات — قیمت ۲۴/- روپے
ناشر: مؤتمر المصنفین، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تحصیل وضلع نوشہرہ

دنیا میں بڑی بڑی شخصیتیں گذری ہیں اور لوگوں نے ان کی سوانح عمریاں بھی لکھی ہیں جو بعد میں آنے والوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انبیاء کرامؑ، صحابہ کرامؓ، مجتہدینِ عظام اور دیگر بڑے بڑے علماء و اولیاء کی زندگیوں کو قیدِ کتابت میں لاکر بعد میں آنے والوں پر بڑا احسان کیا۔ کیونکہ ان کتابوں کے مطالعہ سے ایک مصنف وقاری ضرور خود کو بدلنے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی ٹھان لیتا ہے — ہمارے علماء دیوبند و سہارنپور کی مشہور شخصیات میں سے شاید کوئی ایسا ہو جس کی زندگی صفحۂ قرطاس پر نہ آئی ہو۔ ہندوستان میں اس موضوع پر لکھنے کا رواج اور ذوق زیادہ ہے۔ جبکہ ہمارے ملک خصوصاً صوبہ سرحد میں جتنے پشتون علماء گذرے ہیں ان کی زندگیاں گوشۂ گمنامی میں پڑی ہیں، علم و عمل کے بڑے بڑے خزینے دفینے بن گئے ہیں، یوں لگتا ہے جیسے دنیا میں کوئی آیا ہی نہیں۔

مؤلف کتاب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے علم و عمل کے ایک درخشندہ تارے اور علماء سہارنپور کے ایک لائق روحانی فرزند (حضرت مولانا عبدالحنان بیلیانیؒ) پر خامہ فرسائی فرمائی اور دنیا پر یہ بات واضح کردی کہ ایسے دور دراز علاقے میں جہاں تک پہنچنا بھی بڑے دل گردے کا کام ہے، میں بھی بڑے بڑے علماء گزرے ہیں۔

کتاب کے سات ابواب ہیں جن میں علاقائی اور قومی تذکرے بھی ہیں، خاص کر سوات کی تاریخ بڑی دلچسپ ہے۔ کتاب میں خاندانی علماء کا تذکرہ اور ہر ایک کا مختصر تعارف یہ سب حضرت بیلیانیؒ کا فیض ہے۔ مؤلف کتاب نے بڑی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ ابواب کی ترتیب بڑی اعلیٰ ہے۔ بعض مقامات پر آپ کو بڑی ادبی چاشنی بھی ملے گی۔ کتاب اہلِ علم حضرات کے لیے بڑی مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس سلسلہ کے مزید نقوش مرتب کرسکیں کیونکہ ابھی اور بھی کئی ایسی شخصیات باقی ہیں جن کے تذکرے سننے اور دیکھنے کیلئے بہت سی آنکھیں اور دل بیقرار ہیں۔

انڈیا ونس فریڈم (آخری ایڈیشن کے مطابق مکمل اردو ترجمہ) | از مولانا ابوالکلام آزاد — تقدیم: ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری
صفحات ۳۴۸ — قیمت ۱۲۵/- روپے — ناشر: مکتبہ رشیدیہ، قاری منزل، پاکستان چوک، کراچی ۱

مولانا ابوالکلام آزادؒ اپنے پیچھے ادب، تاریخ، مذہب، صحافت اور سیاست میں ایک عظیم الشان ذخیرہ یادگار چھوڑ